82740 ـ جہالت کی بنا پر روزے کی حالت میں مشت زنی کا ارتکاب

سوال

میں آپ کو خصوصا اپنی سہیلی کے متعلق ای میل کر رہی ہوں جو راہنمائی کی محتاج ہے، قصہ یہ ہے کہ وہ چھوٹی عمر میں ہی اپنے والد کے دوست کی دست درازی کا شکار ہو چکی ہے، والد کا دوست گھر آکر اس کے والد کا انتظار کرتا، اسی اثنا میں وہ بچی کو اپنے ساتھ بوس و کنار پر مجبور کرتا جبکہ بچی کی عمر ابھی صرف پانچ برس تھی، اور وہ اسے ایك نئی چیز سمجھتی رہی، لیکن وہ شخص ضرور ہم جنس پرست ہوگا.
اس عمل کے نتیجہ میں وہ بچی ساری عمر ہی یہ فعل کرتی رہی اور اسے کچھ علم نہ تھا، تو کیا یہ وہی عمل ہے جسے سری عادت یا مشت زنی کا نام دیا جاتا ہے؟
وہ شخص روزوں کے دوران بھی اس لڑکی کے ساتھ یہ عمل کرتا رہا ہے، اور وہ لڑکی بھی وہی کام کرتی رہی جس کی عادی ہو چکی تھی تو کیا اس کے روزے صحیح ہیں یا نہیں ؟
اور کیا اس کا کفارہ صرف روزے رکھنا ہے، کیونکہ وہ سری عادت یا مشت زنی کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتی تھی.
آپ سے گزارش ہے کہ اس کے لیے شفایابی کی دعا کریں.
سوال یہ ہے کہ:
1 ـ روزے کی حالت میں ارتکاب کردہ اس گناہ کا کفارہ کیا ہے ؟
2 ـ وہ اس بیماری سے نجات کس طرح حاصل کر سکتی ہے ؟
3 ـ وہ سونے سے قبل قرآن مجید کی تلاوت کرتی ہے، اور اس قبیح فعل کو سرانجاد دینے پر اس کا دل کرتا رہتا ہے، حالانکہ اس کی عمر چونتیس برس ہو چکی ہے اور اس نے ابھی تك شادی نہیں کی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی سہیلی کو بخش دے اور اس کے گناہ معاف کرے، اور اسے اس بیماری سے نجات و عافیت دے، اور اسے نیك و صالح خاوند اور اولاد نصیب فرمائے، یقینا اللہ تعالی اس پر قادر ہے.

دوم:

اس بچی کے والد کے دوست نے جو کچھ کیا وہ ایك بہت بڑا جرم اور اس بچی پر بہت بڑی زیادتی اور ظلم ہے، اور یہ

قبیح قسم کی ہم جنس پرستی بھی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ والد اور اس کی بیٹی پر واضح ظلم و زیادتی ہے، ہم اللہ تعالی سے عافیت کے طلبگار ہیں، جو کچھ ہوا اس کا اس بچی پر کوئی گناہ نہیں، کیونکہ وہ اس وقت مکلف ہی نہیں تھی.

اس طرح کے افسوسناك واقعات سے عقل مند شخص کو عبرت حاصل کرنی چاہیے، اس لیے ہر شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنے دوست و احباب کو دیکھے جو اس کے راز دان بھی ہوتے ہیں، اور ان کا اس کے گھر بھی آنا جانا ہوتا ہے، کیونکہ بعض لوگ دوست اور امانت دار اور نصحیت کرنے والے کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ انسانوں میں سے شیطان ہیں.

اور پھر اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ:

" آپ مومن اور ایمان دار شخص کے علاوہ کسی اور کو دوست مت بنائیں، اور متقی و پرہیزگار کے علاوہ آپ کا کھانا بھی کوئی اور نہ کھائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2395) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

سوم:

سری عادت، یا مشت زنی یہ ہے کہ: اعضاء کے ساتھ کھیلنا، اورشہوت کو ابھارنا حتی کہ منی خارج ہو جائے، چاہے یہ ہاتھ سے ہو یا کسی اور چیز سے یہ ایك قبیح اور گندی اور حرام عادت ہے، اس کی حرمت کے دلائل سوال نمبر (329) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اور اس میں اس گندی عادت اور بیماری سے علاج اور بچنے کی راہنمائی بھی کی گئی ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

چہارم:

اگر روزے دار روزہ کی حالت میں مشت زنی کا مرتکب ہو اور منی خارج ہو جائے تو جمہور علماء کرام کے قول کے مطابق اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا لیکن اگر اسے ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹنے کے حکم کا علم نہ ہو تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور کیا اس پر اس روزہ کی قضاء واجب ہو گی ؟

اس میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے، اہل علم کی ایك جماعت جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کہتے ہیں کہ روزہ فاسد نہیں ہو گا اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے، آپ اس کی تفصیل سوال نمبر (50017) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اس بہن کو استغفار اور اعمال صالحہ کثرت سے کرنے چاہیں، اور وہ حرام کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح

اور راہ مستقیم پر قائم رہے، تو ان شاء اللہ اللہ تعالی اس کے سارے گناہ معاف فرما دےگا.

جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اور یقینا میں اسے بخش دینے والا ہوں، جو شخص توبہ کرے، اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، اور پھر راہ راست پر چلتا رہے طہ (82).

پنجم:

شادی کرنا بھی - بندے کے دوسرے معاملات کی طرح ہی ہے - جو اللہ تعالی کی تقدیر کے مطابق ہوتی ہے، اور یہ پتہ نہیں چلتا کہ خیر وبھلائی کہاں ہے، آیا شادی کی تاخیر میں یا شادی جلد کرنے میں ؟

انسان کو چاہیے کہ وہ راضی رہے، اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، اور حصول رزق کے اسباب اور ہر تنگی سے نکلنے کے اسباب تلاش کرے، ان اسباب میں دعاء، اللہ تعالی کی طرف رجوع اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری شامل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (21234) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا مندی اور محبوب عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .